02 ستمبر 2014ء

اسٹیٹ بینک کے قواعد وضوابط پر عملدرآمد۔اسٹیٹ بینک کے ساتھ خط وکتابت

مجاز ڈیلرز کی توجہ ایف ای مینوئل (آٹھواں ایڈیشن 2002ء) کے باب 1 کے پیرا 5 اور 6 اور باب 2 کے پیرا 4 کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے، جن کے تحت ایکس چینج کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ فارن ایکس چینج ریگولیشنز اپنے صارفین کے علم میں لائیں اور اپنے روزمرہ آپریشنز میں ان پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ضروری ہے کہ مجاز ڈیلرز اسٹیٹ بینک کو صرف وہ کیسز بھیجیں جن کی منظوری کے وہ مجاز نہیں، اس بات کی تسلی کرنے کے بعد کہ درخواست دہندگان کے کوائف اور درخواست میں ان کی جانب سے دیے گئے بیانات اور منسلکہ دستاویزات، اگر کوئی ہیں، درست ہیں، تو اپنی سفارشات/ آراء اور مناسب دستاویزی شہادتوں کے ساتھ بھیجیں۔یہ بات فارن ایکس چینج کے تمام مجاز ڈیلرز کے ہیڈز/پرنسپل آفسز کو جاری کردہ ای پی ڈی کے سرکلر لیٹر نمبر 08 برائے 2014ء میں کہی گئی ہے۔

تاہم دیکھنے میں آیا ہے کہ مذکورہ بالا ہدایات پر مجاز ڈیلرز کی جانب سے ان کی روح کے مطابق عمل نہیں کیا جارہا۔مزید، یہ کہ مختلف ایف ای ریگولیشنز /ایف ای سرکلرز/سرکلر لیٹرز سے متعلق سوالات/وضاحتیں پوچھی اور ان کے کیسز یا تو ایکس چینج پالیسی ڈپارٹمنٹ کو براہ راست یا فیلڈ میں کام کرنے والے عملے یا مجاز ڈیلرز کے مختلف دفاتر کی جانب سے جانب سے ہدایات کے بغور جائزے کے بغیر اور متعلقہ محکمے/ گروپ ہیڈ کے علم میں لائے بغیر بھیجے جاتے ہیں۔اس کا نتیجہ مجاز ڈیلرز کے ساتھ غیر ضروری خط وکتابت میں قیمتی وقت اور وسائل کے زیاں کی صورت میں نکلتا ہے۔

اس لیے کیسز /ریفرینسز کو تیزی سے نمٹانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ مجاز ڈیلرز اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسے ایکس چینج پالیسی ڈپارٹمنٹ کو مذکورہ بالا ہدایات، جن کا حوالہ دیا گیا ہے، کی روشنی میں جانچ پڑتال کے بعد بھجوایا جائے۔مزید یہ کہ، اب سے ریگولیشنز /ہدایات اور دیگر تمام کیسز کے متعلق وضاحتی ریفرنسز، علاوہ روزمرہ اور مجوزہ اسٹیٹ منٹس/ریٹرنز/معلومات، کم از کم متعلقہ ڈپارٹمنٹ/بزنس/بینک گروپ ہیڈ کی سطح پر دستخط کیے جائیں گے۔مذکورہ بالا طریقہ کار اختیار کیے بغیر جو کیسز موصول ہوں گے ان پر کارروائی نہیں ہوگی اور انہیں واپس بھیج دیا جائے گا۔

بعض بینکوں کی انسپکشن کے دوران یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ فارن ایکس چینج کی ہینڈلنگ کرنے والے اہلکار فارن ایکس چینج ریگولیشنز، اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں سے اچھی طرح واقفیت نہیں رکھتے۔اس لیے مجاز ڈیلرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے عملے کے لیے فارن ایکس چینج سے متعلق شعبوں میں مناسب تربیتی کورسز کا اہتمام کریں اور اپنے تربیتی منصوبے اسٹیٹ بینک کے ایکس چینج پالیسی ڈپارٹمنٹ میں 31 دسمبر 2014ء تک بھجوادیں۔

☆☆☆☆☆